آہ! ہمارا چھوٹا بھائی

نجیب الرحمان عثمانی کا انتقال پر ملال

دل ودماغ رنج وغم اور صدمہ میں ڈوبا ہوا ہے ہاتھ کانپ رہا ہے، قلم لرز رہا ہے یہ لکھتے ہوئے کہ میرا پیارا لاڈلا چھوٹا بھائی نجیب الرحمان عثمانی اس دنیا میں نہیں رہا موت کے ظالم ہاتھوں نے اس کی روح قبض کرلی ہے اور وہ زندگی سے لڑتا ہوا بالآخر موت کی آغوش میں ہمیشہ ہمیشہ کی نیند سو گیا ہے۔

" انا للہ وانا الیہ راجعون "اب کیا لکھوں کیا نہ لکھوں طبیعت سخت پریشان ہے اور گہرے رنج میں ڈوبی ہوئی ہے کہ میرا چھوٹا بھائی کس طرح مسلسل دو سال تک بستر علالت پر اور تقریباً ۸ ماہ تک ڈائیلاسز پر موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا رہا اور پھر ۲۰ ستمبر ۱۹۹۹ء کی شب کو ہم کو روتا بلکتا ہوا چھوڑ کر اس دنیا سے اس دنیا میں چلا گیا۔ ہر زندگی کے لئے موت مقدر ہے کسی کو آگے جانا ہے اور کوئی پیچھے چلا جاتا ہے جانا سب ہی کو ہے مگر بہت سی موتیں زندوں کے لئے ہمیشہ کے لئے رنج وصدمہ کا باعث بن جاتی ہیں۔ برادر خورد نجیب الرحمان عثمانی ہم سب کا پیارا تھا چہیتا تھا ماں باپ کا تو تھا ہی لاڈلا، ماں باپ کے بعد ہم سب نے اس کی محبت اپنے سینوں میں بٹھالی تھی وہ ہماری آنکھوں کا تارا بن گیا تھا یہ کیا خبر تھی کہ موت اسے اس قدر جلد ہم سے چھین لے جائے گی کہ ہم دیکھتے رہ جائیں گے روتے بلکتے ہوئے اس کی موت کے صدمہ سے بلبلا کر چیخ پڑیں گے۔

نجیب الرحمان عثمانی عرف بڑے میاں قبلہ ابا جان حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمان عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے تھے اللہ پاک نے خوبصورت بنایا تھا ماں کا بھی چہیتا تھا اور پھر اس کے ظاہری حسن کے ساتھ باطن میں خوبیاں ہی خوبیاں بھر رکھی تھیں۔ عجز وانکساری میں اپنے قابل احترام باپ ہی کی طرح تھے۔ علم وقابلیت میں نمایاں جوہر تھے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے نمایاں نمبروں کے ساتھ ایم اے پاس کیا تھا۔ اخلاق وانسانیت ہمدردی ملت جیسے اعلیٰ اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ شعائر اسلام صوم وصلوٰۃ کے سخت ترین پابند تھے۔ اتنی ساری خوبیوں کے ساتھ غرور وتکبر نام کا بھی ان میں نہ تھا۔ حضرت مفتی عتیق الرحمان صاحب عثمانی رحمۃ اللہ

علیہ نے ان کے لئے رشتہ زوجیت بھی بڑی ہی تلاش وجدوجہد اور چھان بین کے بعد علمی دنیا کے نامور ثقہ عالم وادیب مفکر ومدبر بہترین انشاء پرداز ملت اسلامیہ کے مشہور ومعروف راہنما وقائد ملک کی قابل احترام شخصیت اور دین ودنیا کے مدیر شہیر ضرت مفتی شوکت علی فہمی رحمتہ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے طے کر کے قلبی طمانیت وخوشی حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے نجیب الرحمان عثمانی کی زوجہ زرینہ رحمان کو ان کے زمانۂ علالت میں جس طرح خدمت وتیمارداری کی سعادت عطا فرمائی ہے ایسی سعادت کسی کو کم ہی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نیک عفت زرینہ رحمان زوجہ نجیب الرحمان عثمانی کو ان کے شوہر کی بے پناہ خدمت کرنے کا بہترین اجر وصلہ عطا کرے اور انہیں اپنے شوہر کے غم کو برداشت وصبر کی توفیق عطا کرے۔

اس وقت خاندان کے تمام ہی افراد بھائی نجیب الرحمان عثمانی کی وفات کے صدمے سے بے حال ہیں کیا بتائیں ان کی خوبیاں یاد کر کر کے دل ودماغ کو کس طرح تڑپا رہی ہیں۔ کسی کروٹ چین ہی نصیب نہیں ہو رہا ہے غم ہلکا کیا جائے تو کس طرح کیا جائے۔ ایسا پیارا بھائی کس کو نصیب ہوتا ہے ہمارا نصیب اچھا تھا کہ ہمیں نجیب الرحمان عثمانی جیسا پیارا بھائی ملا مگر اب یہ بھائی ہم سے بچھڑ گیا ہے موت کی آغوش میں چلا گیا ہے تو دل کو کس طرح ڈھارس دیں کس طرح تسلی دیں وہ کون سے الفاظ ہیں جو یاد کر کے اپنے اس پیارے بھائی نجیب الرحمان عثمانی کی موت پر صبر کر لیں۔ نہیں ہو رہا ہے صبر اللہ ہی سے دعا ہے کہ ہمارے دل ودماغ کو کسی طرح صبر کرادے ایسا پیارا بھائی اب دیکھنے کو نہیں ملے گا یہ سوچ کر ہی دم نکلا جا رہا ہے۔ یاالٰہی! تو بڑا رحیم وکریم ہے۔ ہمارے بھائی نجیب الرحمان عثمانی نے دنیا میں تیرا حکم ہر حال میں مانا ہے تیری رضا ہی میں اس نے اپنی رضا سمجھی ہے یا پروردگار عالم! میت جنازہ میں شریک ہر مومن کے دل کی آواز تھی کہ یہ جنتی ہے آواز خلق کو نقارہ خدا سمجھو اس لئے یقین ہے کہ نجیب الرحمان عثمانی کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحم سے جنت الفردوس نصیب ہوگی۔

ادارہ "برہان" اپنے قارئین کرام سے گزارش کرتا ہے کہ مرحوم نجیب الرحمان عثمانی کے ایصالِ ثواب کے لئے گھروں میں اسلامی درسگاہوں میں قرآن خوانی کا اہتمام فرمائیں اور مغفرت کے لئے دعاگو رہیں۔ اس کے لئے ہم تمام حضرات کے ذاتی طور پر شکر گزار رہیں گے انشاء اللہ!